تعدیلِ ارکان پوری طرح ادا نہیں کرنے والے کی نماز کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12802

تاریخ اجراء: 28رمضان المبارک1444ھ /19اپریل2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص تعدیل ارکان پوری طرح سے ادا نا کرے، تو اس کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز میں تعدیلِ ارکان (یعنی رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی قدر ٹھہرنا) واجب ہے اور واجباتِ نماز میں سے کسی بھی واجب کو بھولے سے ترک کرنے سے سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے۔ لہذا اگر نمازی بھولے سے تعدیل ارکان چھوڑ دے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔ ہاں! اگر نمازی نے واجب ہونے کے باوجود سجدہ سہو نہ کیا تو اس کی نماز واجب الاعادہ ہو گی۔

البتہ اگر نمازی جان بوجھ کر تعدیل ارکان پوری طرح سے ادا نہیں کرے تو نماز کا فرض تو ادا ہو جائے گا کہ نماز کے کسی واجب کو ترک کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، لیکن نماز واجب الاعادہ ہو جائے گی کہ واجباتِ نماز میں سے کسی بھی واجب کو عمداً ترک کرنے سے نماز واجب الاعادہ ہو جاتی ہے۔

تعدیل ارکان واجب ہے لہذا سہواً اس واجب کو ترک کرنے سے سجدہ سہو لازم ہو گا۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے: ”ومنھا تعدیل الارکان وھو الطمانینۃ فی الرکوع والسجود وقد اختلف فی وجوب السجود بترکہ بناءً علی انہ واجب او سنّۃ **والمذھب الوجوب ولزوم السجود بترکہ ساھیاً** وصحّحہ فی البدائع “یعنی نماز کے واجبات میں سے (ایک واجب) تعدیل ارکان بھی ہے اور یہ رکوع اور سجدہ میں اطمینان کرنا ہے اور اس کو چھوڑنے پر سجدہ سہو واجب ہونے کے متعلق اختلاف ہے اس بنیاد پر کہ آیا تعدیل واجب

ہے یا سنّت اور مذہب یہ ہے کہ واجب ہے اور اس کو بھولے سے ترک کرنے پر سجدہ سہو لازم ہو گا اور بدائع میں اسی کی تصحیح کی ہے۔(فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج01، ص127، مطبوعہ پشاور)

فتاوی رضویہ میں ایک فارسی سوال کے جواب میں ہے:"وتعدیل ارکان واجب (تعدیلِ ارکان واجب ہے۔)"
(فتاوی رضویہ، ج05، ص326، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے:"**تعدیلِ ارکان** (یعنی رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی قدر ٹھہرنا) **بھول گیا سجدہ سہو واجب ہے۔**"(بہارِ شریعت، ج01، ص711، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نماز کے کسی واجب کو عمداً ترک کرنے کے حکم سے متعلق تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(ولھا واجبات لا تفسد بترکھا وتعاد وجوباً فی العمد"یعنی نماز میں کچھ واجبات ہیں جن کے ترک کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، البتہ قصداً واجب ترک کرنے کی صورت میں نماز کا اعادہ واجب ہوتا ہے۔(تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص181، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی امجدیہ میں ہے:"واجباتِ نماز سے ہر واجب کے ترک کا یہی حکم ہے کہ اگر سہواً ہو تو سجدہ سہو واجب، اور اگر سجدہ سہو نہ کیا یا قصداً واجب کو ترک کیا تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔"(فتاوی امجدیہ، ج01، ص276، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net